بہاریہ سورج مکھی کی کاشت

زرعی فیچر سروس (نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

خوردنی تیل انسانی خوراک کا اہم حصہ ہے لیکن آبادی میں مسلسل اضافہ کی وجہ سے اس کی درآمد میں ہر سال بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔ پاکستان میں بڑھتی ہوئی آبادی کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے زرعی شعبہ کو جدید خطوط پر استوار کرنا ناگزیر ہے خاص طور پر ملک میں خوردنی تیل کی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے ہر سال کثیر زرمبادلہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔ موجودہ حکومت تیل دار اجناس خاص طور پر سورج مکھی کی پیداوار میں اضافہ کے لیے جامع منصوبہ پر عمل کر رہی ہے جبکہ محکمہ زراعت پنجاب کے تحت تیل دار اجناس کی کاشت کے فروغ کے لیے خصوصی مہم بھی جاری ہے تاکہ سورج مکھی کے زیر کاشت رقبہ اور پیداوار میں اضافہ سے خوردنی تیل کی پیداوار بڑھائی جاسکے۔ صوبہ پنجاب میں اس سال سورج مکھی کی کاشت کا ہدف 2 لاکھ 10 ہزار ایکڑ رقبہ مقرر کیا گیا ہے جبکہ صرف ڈیرہ غازیخان ڈویژن میں سورج مکھی کے کاشت کے لیے 1 لاکھ 10 ہزار 571 ایکڑ کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ حکومت پنجاب نے سورج مکھی کی کاشت کے فروغ کے لیے 5 ہزار فی ایکڑ سبسڈی دینے کا بھی اعلان کیا ہے تاکہ سورج مکھی کے زیر کاشت رقبہ اور پیداوار میں اضافہ کیا جاسکے۔ اس کے علاوہ آل پاکستان سالونٹ ایکسٹریکٹرز ایسوسی ایشن (APSEA) کے تعاون سے صوبہ بھر میں سورج مکھی کے خریداری مراکز بھی قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ کاشتکار بآسانی سورج مکھی فروخت کر سکیں۔ سورج مکھی کی فصل کا دورانیہ تقریباً 100 سے 125 دن ہوتا ہے۔ یہ فصل سال میں باآسانی دو دفعہ کاشت کی جاسکتی ہے۔ تاہم خزاں میں کاشت ہونے والی فصل بہاریہ فصل کے مقابلہ میں کم پیداوار دیتی ہے۔ سورج مکھی کی فصل کو صحیح وقت پر کاشت کرنا فصل کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے بہت ضروری ہے۔ اس سلسلہ میں محکمہ زراعت نے بھی سورج مکھی کی پنجاب میں کاشت کا شیڈول جاری کر دیا۔ سورج مکھی کی کاشت کے لئے پنجاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں ڈیرہ غازیخان اور راجن پور میں سورج مکھی کی کاشت 31 جنوری تک، دوسرے حصے میں بہاولپور، رحیم یار خان، خانیوال، ملتان، مظفر گڑھ، ڈیرہ غازی خان، لیہ، لودھراں، راجن پور، بھکر، وہاڑی اور بہاولنگر کے اضلاع میں سورج مکھی کی کاشت کا وقت یکم تا 31 جنوری جبکہ تیسرے حصے میں میانوالی، سرگودھا، خوشاب، جھنگ، ساہیوال، اوکاڑہ، فیصل آباد، سیالکوٹ، گوجرانوالہ، لاہور، منڈی بہاؤالدین، قصور، شیخوپورہ، ننکانہ صاحب، نارووال، اٹک، راولپنڈی، گجرات اور چکوال میں سورج مکھی کی کاشت کا وقت 15 جنوری تا 15 فروری تک مقرر کیا گیا ہے۔ سورج مکھی کی کاشت کے لئے اچھے اگاؤ والے صاف ستھرے دوغلی (ہائبرڈ) اقسام کے بیج کی فی ایکڑ مقدار 2 کلوگرام رکھیں۔ سورج مکھی کی موزوں اقسام میں ہائی سن-33، ٹی-40318، اگورا-4، ایگسن-5264 اور یو ایس-666 شامل ہیں۔ سورج مکھی کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے موزوں وقت پر کاشت انتہائی ضروری ہے کیونکہ تاخیر سے کاشت کی صورت میں نہ صرف سورج مکھی کی فی ایکڑ پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے بلکہ تیل کی مقدار میں بھی کمی ہوتی ہے۔ مختلف پرائیویٹ کمپنیاں دوغلی اقسام کے بیج فروخت کرتی ہیں اس لیے کاشتکار محکمہ زراعت کے توسیعی کارکنان کے مشورہ سے ان کمپنیوں کے بااختیار ڈیلرز سے بیج خریدیں۔ کاشتکار اپنے علاقے میں وقتِ کاشت کے مطابق زمین کی تیاری مکمل کر لیں۔ بھاری میرا زمین سورج مکھی کی کاشت کے لیے بہت موزوں ہیں۔ سیم

زدہ، کلراٹھی اور بہت ریتلی زمین اس کے لیے موزوں نہیں ہے۔ زمین کی تیاری کے لیے راجہ ہل یا ڈسک ہل پوری گہرائی تک چلائیں تا کہ پودوں کی جڑیں گہرائی تک جا سکیں۔ سورج مکھی کو اگرچہ پلانٹر اور ٹریکٹر ڈرل کے طریقے سے کاشت کیا جا سکتا ہے مگر بہتر پیداوار کے حصول کے لئے اسے اڑھائی فٹ کے فاصلہ پر بنائی گئی کھیلیوں پر چوپے کی مدد سے کاشت کرنا چاہیے۔ عام طور پر سورج مکھی کی بھرپور پیداوار حاصل کرنے کے لیے پوٹاش 25 کلوگرام، فاسفورس 34 کلوگرام اور 48 کلوگرام نائٹروجن فی ایکڑ کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک تہائی نائٹروجن زمین کی تیاری کے بعد کھیلیاں نکالنے سے پہلے زمین میں بکھیر دیں اور ایک تہائی نائٹروجن فصل کی چھدرائی کے بعد جبکہ باقی ماندہ نائٹروجن فصل کو مٹی چڑھانے سے پہلے ڈال دیں۔ آبپاش علاقوں میں ڈی اے پی اور پوٹاشیم سلفیٹ کی پوری مقدار زمین تیار کرتے وقت اور یوریا کی آدھی بوری پہلے پانی پر، آدھی دوسرے پانی پر اور باقی مقدار پھولوں کی ڈوڈیاں بنتے وقت پانی کے ساتھ ڈالنا بہتر ہے۔ توقع ہے کہ زرعی سائنسدان اور کاشتکاروں کی مشترکہ کاوشوں سے سورج مکھی کی پیداوار میں اضافہ ممکن بنا کر ہم خوردنی تیل کی پیداوار بڑھانے میں کامیاب ہوں گے جس سے خوردنی تیل کی درآمد پر آنے والے اخراجات میں کمی کے ساتھ زرمبادلہ کی بھی بچت ہوگی۔

☆☆☆☆